



रजिस्ट्री सं. डि/221

Registered No. D-221

भारत का राजपत्र

THE GAZETTE OF INDIA

دی گزٹ آف انڈیا

असाधारण

EXTRAORDINARY

غیر معمولی

भाग XVII

अनुभाग I

PART XVII

SECTION I

XVII حصہ

سچیں I

प्राधिकार से प्रकाशित
PUBLISHED BY AUTHORITY

اھارنی سے شائع کیا گیا

सं. II	नई दिल्ली	मंगलवार	2, अगस्त 2005/11	श्रावण, 1927	(शक)	खंड I
No. II	New Delhi	Tuesday	2, August 2005/11	Sravana, 1927	(Saka)	Vol. I
نمبر II	نئی دہلی	منگل	2005ء، 2 اگست	ساوان 1927	(مک)	جلد I

विधि और न्याय मंत्रालय (विधायी विभाग)

नई दिल्ली, 27 मई, 2005/ज्येष्ठ 6, 1927 (शक)

“वकला एक्ट 1961”, “सती (इंसदाद) एक्ट, 1987”, “केबल टेलीविज़न नेटवर्क (जाब्ता बंदी) एक्ट, 1995” और “इंसानी हुकूके तहफुकज़ एक्ट, 1993” का उर्दू अनुवाद राष्ट्रपति के प्राधिकार से प्रकाशित किया जाता है और यह प्राधिकृत पाठ (केन्द्रीय विधि) अधिनियम, 1973 की धारा 2 के खंड (क) अधीन उसका उर्दू में प्राधिकृत पाठ समझा जाएगा।

MINISTRY OF LAW AND JUSTICE
(LEGISLATIVE DEPARTMENT)

New Delhi, 27th May, 2005/Jyaistha 6, 1927 (Saka)

The translation in Urdu of the following Acts, namely:- "The Advocates Act, 1961", "The Commission of Sati (Prevention) Act, 1987", "The Cable Television Networks Act, 1995", and "The Protection of Human Rights Act, 1993" is hereby published under the authority of the President and shall be deemed to be the authoritative text thereof in Urdu under clause (a) of section 2 of the Authoritative Texts (Central Laws) Act, 1973.

وزارت قانون اور انصاف (محکمہ وضع قانون)

مندرجہ ذیل ایکش بعنوان: ”کلام ایکٹ 1961“، ”سی (اندار) ایکٹ، 1987“، ”کبل ٹیلو یون نٹ ورک (ضابطہ بندی) ایکٹ، 1995“ اور ”انسانی حقوق تحفظ ایکٹ، 1993“ کا اردو ترجمہ صدر کی اھارنی سے شائع کیا جا رہا ہے اور یہ مستند متن (مرکزی قوانین) ایکٹ 1973 کی دفعہ 2 کے فقرہ (الف) کے تحت اس کا اردو میں مستند متن سمجھا جائے گا۔

کیبل ٹیلیو یژن نٹ ورک

(ضابطہ بندی) ایکٹ، 1995

(نمبر 7 بابت 1995)

(کیم جنوری 2005ء تک ترمیم شدہ)

[1995/25، مارچ]

ایکٹ تاکہ ملک میں کیبل ٹیلیو یژن نظام کو چلانے کی اور اس سے نسلک یا اس کے خمنی امور کی ضابطہ بندی کی جائے۔
پارلیمنٹ جمہوریہ بھارت کے چھیالیسویں سال میں حصہ ذیل قانون وضع کرتی ہے :—

باب I

ابتدائیہ

مختصر نام، وسعت اور نفاذ

- 1 (1) اس ایکٹ کو کیبل ٹیلیو یژن نٹ ورک (ضابطہ بندی) ایکٹ، 1995 کہا جاسکے گا۔
(2) یہ سارے بھارت سے متعلق ہوگا۔
(3) اس کا نفاذ 29 ستمبر 1994 کو ہونا متصور ہوگا۔

تعریفات

-2 اس ایکٹ میں بجز اس کے کہ سیاق عبارت سے دیگر طور پر مطلوب ہو، —

(الف) ”مجاز اُفر“ سے مراد ہے اختیار ساعت کی مقامی حدود کے اندر،۔

(i) کوئی ضلع مجسٹریٹ؛ یا

(ii) کوئی سب ڈویٹل مجسٹریٹ؛ یا

(iii) کوئی پولس کمشنر،

اور اس میں مرکزی حکومت یا ریاستی حکومت کے ذریعہ متعین اختیار ساعت کی مقامی حدود میں مجاز ایسا افسر شامل ہے جس کی اطلاع وہ حکومت سرکاری گزٹ میں کرے؛

(الف الف) ”کیبل آپریٹر“ سے مراد ہے کوئی ایسا شخص جو کیبل ٹیلیو یژن نٹ ورک کے ذریعے کیبل خدمات فراہم کرے یا دیگر طور پر کسی کیبل ٹیلیو یژن نٹ ورک کے انتظام اور اسے چلانے کی نگرانی کرے یا اس کا ذمہ دار ہو؛

(ب) ”کیبل سروس“ سے مراد ہے کیبل کے ذریعے پروگراموں کی ترسیل جس میں کیبل کے ذریعے کسی نشریاتی ٹیلیو یژن کے سکنلوں کی دوبارہ ترسیل شامل ہے؛

- (ج) ”کیبل ٹیلویژن نٹ ورک“ سے کوئی ایسا نظام مراد ہے جو محمد و دتر سیلی راستوں اور مر بوط اشاراتی پیدا اوار، کنٹرول اور تقسیم کاری کے آلات کے ایک سیٹ پر مشتمل ہو جو بہت سے صارفین کو وصولیابی کے لیے کیبل سروس فراہم کرنے کے لیے تیار کیا گیا ہو؛
- (د) ”کمپنی“ سے مراد ہے ایسی کمپنی جس کی کمپنیز ایکٹ کی وجہ 3 میں تعریف کی گئی ہے؛
- (ه) ”شخص“ سے مندرجہ ذیل شخص مراد ہے —
- (i) ایسا فرد جو بھارت کا باشندہ ہو؛
- (ii) افراد کی انجمن یا افراد کی جماعت خواہ وہ سند یافتہ ہو یا نہ ہو جس کے اراکین بھارت کے باشندے ہوں؛
- (iii) کوئی ایسی کمپنی جس میں ادا شدہ سرمایہ حصہ میں سے اکٹ اکاؤن فیصد حصہ بھارت کے باشندوں نے اپنے پاس رکھا ہو؛
- (و) ”مقررہ“ سے مراد ہے اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد کی رو سے مقررہ؛
- (ز) ”پروگرام“ سے مراد ہے کوئی بھی ٹیلویژن نشریہ اور اس میں حسب ذیل شامل ہیں —
- (i) ویڈیو کیسٹ ریکارڈروں یا ویڈیو کیسٹ پلیسروں کے ذریعے فلموں، فیچروں، ڈراموں، اشتہارات اور سلسلہ وار ڈراموں کی نمائش؛
- (ii) کوئی بھی سمعی یا بصری یا سمعی و بصری براہ راست جاری انجام دہی یا پیشکش، اور اصطلاح ”پروگرام خدمات“ کا مفہوم حسبہ لیا جائے گا؛
- (ح) ”رجسٹری لنڈہ اتحارٹی“ سے مراد ہے ایسی اتحارٹی جس کی مرکزی حکومت، سرکاری گزٹ میں اطلاع نامے کے ذریعے، اس ایکٹ کے تحت رجسٹری لنڈہ اتحارٹی کے کارہائے منصبی انجام دینے کے لیے صراحت کرے؛
- (ط) ”صارف“ سے مراد ہے ایسا شخص جو کیبل ٹیلویژن نٹ ورک کے ذریعے ایسی جگہ پر کیبل ٹیلویژن نٹ ورک کے سکنل اس طرح وصول کرے، جو اس نے کیبل آپریٹر کو بتائی ہو، کہ ان کی کسی دیگر شخص کو مزید ترسیل نہ ہو۔

باب II

کیبل ٹیلویژن نٹ ورک کی ضابطہ بندی

کیبل ٹیلویژن نٹ ورک رجسٹری کے بغیر نہیں چلا�ا جائے گا

- 3۔ کوئی شخص کیبل ٹیلویژن نٹ ورک نہیں چلائے گا جو اس کے کوہ اس ایکٹ کے تحت بھیثیت کیبل آپریٹر رجسٹر کیا گیا ہو؛ بشرطیکہ اس ایکٹ کے نفاذ سے عین قبل، کیبل ٹیلویژن نٹ ورک چلانے والا کوئی شخص، ایسے نفاذ سے تو ہے دن کی مدت کے لیے ایسا کام جاری رکھ سکے گا؛ اور اگر اس نے مقررہ مدت کے اندر دفعہ 4 کے تحت بھیثیت کیبل آپریٹر رجسٹر کی درخواست دی ہو، تو اس وقت تک جاری رکھ سکے گا جب تک اس دفعہ کے تحت رجسٹر کیا جائے یا رجسٹری لنڈہ اتحارٹی اسے اس دفعہ کے تحت رجسٹر کرنے سے انکار کر دے۔

بھیثیت کیبل آپریٹر رجسٹری

- 4۔ (1) کوئی شخص جو کیبل ٹیلویژن نٹ ورک چلاتا ہو یا چلانے کا خواہ شندہ ہو وہ رجسٹری لنڈہ اتحارٹی کو بھیثیت کیبل آپریٹر رجسٹر کی درخواست دے سکتا ہے۔

- (2) ضمن (1) کے تحت درخواست ایسے فارم کے مطابق دی جائے گی اور اس کے ہمراہ ایسی فیس ہو گی جو مقرر کی جائے۔
- (3) درخواست کی وصولی پر، رجسٹری لنڈہ اتحارٹی یا اٹینان کرے گی کہ درخواست دہندہ نے تمام مطلوبہ معلومات فراہم کی ہیں اور اس طرح سے مطمئن ہونے پر، وہ درخواست دہندہ کو بھیثیت کیبل آپریٹر رجسٹر کرے گا اور اس کو ایسی رجسٹری کا سرٹیکیٹ عطا کرے گی:

بشرطیکہ رجسٹری کنندہ اتحاری ایسی وجوہات کی بنا پر جو قلم بند کی جائیں اور جن کی اطلاع درخواست دہنہ کو دی جائے گی، اسے رجسٹری عطا کرنے سے انکار کر سکے گی اگر وہ مطمئن ہو کہ درخواست دہنہ نے دفعہ 2 کے ضمن (h) میں مدرج شرائط پوری نہیں کی ہیں۔

ایڈریسیبل نظام کے ذریعہ پروگراموں کی ترسیل

- 4 الف۔ (1) جہاں مرکزی حکومت کا یہ اطمینان ہو جائے کہ مفاد عامہ میں ایسا کرنا ضروری ہے وہاں وہ سرکاری گزٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعہ ہر ایک کیبل آپریٹر کے لیے کسی پے چینل کے پروگرام کو اس تاریخ سے جو اطلاع نامہ میں مصروفہ کی جائے کسی ایڈریسیبل نظام سے ترسیل یا دوبارہ ترسیل کرنا لازمی بنا سکے گی اور مختلف ریاستوں، شہروں، قصبوں یا علاقوں کے لیے، جیسی کہ صورت ہو، مختلف تواریخ مقرر کی جاسکیں گی۔
- (2) جہاں مرکزی حکومت کا یہ اطمینان ہو جائے کہ مفاد عامہ میں ایسا کرنا ضروری ہے، وہاں وہ سرکاری گزٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعہ بنیادی خدمات کی قطار بنانے والے چینلوں کے پیکچ میں شامل کیے جانے کے لیے ایک یا زائد مفت ترسیلی چینلوں کو مصروفہ کر سکے گی اور تفریج، اطلاع اور تعلیم کے ملے جلے پروگراموں والیے دیگر پروگراموں کو دینے کے لیے اقسام کے مطابق اطلاع نامہ میں مصروفہ کیا جاسکے گا۔
- (3) مرکزی حکومت ضمن (2) میں محوالہ اطلاع نامہ میں بنیادی خدمات کی قطار بنانے والے چینلوں کے پیکچ میں شامل کئے جانے والے ترسیل چینلوں کی تعداد مصروفہ کر سکے گی اور مختلف ریاستوں، شہروں، قصبوں یا علاقوں کے لیے، جیسی کہ صورت ہو، مختلف تعداد مصروفہ کی جاسکے گی۔
- (4) اگر مرکزی حکومت کا یہ اطمینان ہو جائے کہ مفاد عامہ میں ایسا کرنا ضروری ہے تو وہ سرکاری گزٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعہ ایسی زیادہ سے زیادہ رقم مصروفہ کر سکے گی جسے کوئی کیبل آپریٹر اس کے ذریعہ دی جانے والی بنیادی خدمات کی قطار میں ترسیل کیے گے پروگراموں کو وصول کرنے کے لیے صارفین سے مانگے گا۔
- (5) مرکزی حکومت ضمن (4) میں درج کسی امر کے باوجود اس ضمن کی اغراض کے لیے اس ضمن میں محوالہ اطلاع نامہ میں مختلف ریاستوں، شہروں، قصبوں یا علاقوں کے لیے، جیسی کہ صورت ہو، زیادہ سے زیادہ رقم مصروفہ کر سکے گی۔
- (6) اس دفعہ میں درج کسی امر کے باوجود بنیادی خدمات کی قطار کے پروگرام، کسی بھی صارف کے ذریعہ کیبل ٹیلی ویژن نٹ ورک (ضابط بندی) ایکٹ، 2002 کے نفاذ سے عین قبل دستیاب قسم کے رسیور سیٹ پر ایسے رسیور سیٹ کے ساتھ کسی بھی طریقہ سے ایڈریسیبل نظام نسلک کئے بنا وصول کیے جاسکیں گے۔
- (7) ہر ایک کیبل آپریٹر، صارفین کے لیے چندہ کی شریں اور میعادی وقفہ کی جن پر ایسے کیبل آپریٹروں کے ذریعہ مہیا کرائے جا رہے ہر ایک پے چینل وصول کرنے کے لیے ایسے چندے قبل ادا ہونگے، مصروفہ طریقہ سے نشر و اشاعت کر گا۔
- (8) کیبل آپریٹر کسی صارف کے لیے یہ لازمی نہیں بنائے گا کہ وہ کیبل ٹیلی ویژن نٹ ورک کے سائل وصول کرنے کے لیے خصوصی قسم کے رسیور سیٹ حاصل کرے:
- (9) بشرطیکہ صارف پے چینلوں پر ترسیل کئے گئے پروگراموں کو وصول کرنے کے لیے اپنے رسیور سیٹ سے منسلک کئے جانے والے کسی ایڈریسیبل نظام کا استعمال کرے۔
- (i) صارفین کی کل تعداد؟
- (ii) شرح چندہ؟
- (iii) ایسے صارفین کی تعداد جو بنیادی خدمات کی قطار یا پے چینل پر مرسلہ خصوصی پروگرام یا پروگراموں کا سیٹ وصول کر رہے ہیں؟ اور ایسی رپورٹ مصروفہ و قصبوں پر وقاً فو تما پیش کی جائے گی اور اس میں کسی کیبل آپریٹر کے ذریعہ کسی براؤڈ کا سٹرکو قابل ادارہ، اگر کوئی ہو، کی

شرح بھی شامل ہوگی۔

تشریح:- اس دفعہ کی اغراض کے لیے:-

(الف) ”ایڈر سیمبل نظام“ سے مراد ہے ایک الکٹرانک تدبیر یا ایک سے زائد تدبیر یہ ریس میں جو اس منظم نظام میں لگائی گئی ہوں جس کے ذریعہ کیبل میں ویژن کے سگنل رمزی تحریر یا غیر رمزی تحریر کی شکل میں بھیجے جاسکتے ہیں، جن کا ایسے صارف کی دلچسپی اور درخواست پر کیبل آپریٹر کے ذریعہ، صارف کے احاطہ میں، صارف کو دینے گئے اختیارات کے اندر تدبیر یا تدبیر وں کے ذریعہ رمزی تحریر کو پڑھا جاسکتا ہے۔

(ب) ”بنیادی خدمات کی قطار“ سے مراد ہے کیبل آپریٹر کے ذریعہ اس علاقہ میں جس میں اس کا کیبل ٹیلی ویژن نٹ ورک خدمات مہیا کراہا ہے، صارفین کو کسی واحد قیمت پر مہیا کرائے جا رہے مفت تریسل چینلوں کا پیکچر اور ایسے چینل صارفین کے ذریعہ کیبل ٹیلی ویژن نٹ ورک (ضابطہ بندی) ترمیمی ایکٹ، 2002 کے نفاذ سے عین قبل دستیاب قسم کے رسیور سیٹ پر ایسے موصولہ کسی سیٹ سے کسی بھی طور پر کوئی ایڈر سیمبل نظام منسلک کئے بغیر دیکھنے جانے کیلئے صارفین کو قابل وصول ہونگے؛

(ج) ”چینل“ سے مراد ہے کسی پروگرام کی تریسل کے لیے استعمال کیا گیا فرنی کونسیوں کا سیٹ؛

(د) کیبل ٹیلی ویژن نٹ ورک کے سگنل کی بابت ”رمزی تحریر“ سے مراد ہے ایسے سگنلوں کا باقاعدہ طور پر تبدیل کیا جانا جس سے کہ ایسا سگنل، استعمال کئے گئے وصولی ساز و سامان کے بغیر ناقابل فہم ہو گا اور ”غیر رمزی تحریر“ اصطلاح کے معنی حسب الگائے جائیں گے؛

(ذ) کیبل ٹیلی ویژن نٹ ورک کی بابت ”مفت تریسل چینل“ سے مراد ہے ایسا چینل جسے وصول کرنے کے لیے صارفین کے رسیور سیٹ کے ساتھ کسی ایڈر سیمبل نظام کا استعمال کیا جانا ضروری نہیں ہو گا؟

(ر) کیبل ٹیلی ویژن نٹ ورک کی بابت ”پے چینل“ سے مراد ہے ایسا چینل جسے وصول کرنے کے لیے صارف کے رسیور سیٹ کے ساتھ کسی ایڈر سیمبل نظام کا استعمال کیا جانا ضروری ہو گا۔

پروگرام کوڈ

5- کوئی شخص کیبل خدمات کے ذریعے کسی بھی پروگرام کی تریسل یا دوبارہ تریسل نہیں کرے گا جبکہ اس کے کہ ایسا پروگرام مقررہ پروگرام کوڈ سے مطابقت رکھتا ہو۔

اشتہاری کوڈ

6- کوئی شخص کیبل خدمات کے ذریعے کسی اشتہار کی تریسل یا دوبارہ تریسل نہیں کرے گا جبکہ اس کے کہ ایسا اشتہار مصروف اشتہاری کوڈ سے مطابقت رکھتا ہو۔

رجسٹر مرتب کرنا

7- ہر ایک کیبل آپریٹر مقررہ فارم پر ایک رجسٹر مرتب کرے گا جس میں مہینے کے دوران کیبل خدمات کے ذریعے تریسل یا دوبارہ تریسل کے لئے مرتب کرے گا۔

دور درشن چینلوں کی لازمی تریسل

8- (1) ہر ایک کیبل آپریٹر، کیبل ٹیلیویژن نٹ ورک (ضابطہ بندی) ترمیمی ایکٹ، 2000 کے نفاذ سے، کم سے کم دور درشن ارضی چینلوں اور کسی ریاست کے ایک علاقائی زبان کے چینل کی دوبارہ تریسل اعلیٰ بینڈ میں ارضی فریکیوشن سے مختلف فریکیوشن پر لے جانے والے سیٹیاٹ طریقہ سے کرے گا۔

(2) ضمن (1) میں مولہ دور درشن چینلوں کی دوبارہ تریسل ایسے چینلوں پر تریسل شدہ کسی پروگرام کو حذف یا تبدیل کیے بغیر کی جائے گی۔

(3) پرسار بھارتی (براڈ کاسنگ کارپوریشن آف انڈیا) ایک، 1990 کی دفعہ 3 کے ٹمن (1) کے تحت قائم شدہ پرسار بھارتی (براڈ کاسنگ کارپوریشن آف انڈیا)، سرکاری گزٹ میں اطلاع نامے کے ذریعہ کیبل آپریٹروں کے ذریعہ ان کی کیبل خدمات میں ترسیل کیے جانے والے ہر ایک دور درشن چیل کی تعداد اور ان کے نام اور ایسے چینیلوں کی صولیابی و دوبارہ ترسیل کے طریقوں کی صراحت کر سکے گی۔

کیبل ٹیلو یژن نٹ ورک میں معیاری ساز و سامان کا استعمال

9۔ بھارتی معیارات بیور ایک، 1986 کی توضیعات کے مطابق بھارتی معیارات بیور سے بھارتی معیار کے قیام اور اشاعت کی تاریخ سے تین سال کی مدت منقضی ہونے کی تاریخ پر اور تب سے، کوئی بھی ایسا ساز و سامان استعمال نہیں کرے گا جزوں کے ایسا ساز و سامان مذکورہ بھارتی معیار کے مطابق ہو: بشرطیکہ دفعہ 4 الف کی اغراض کے لیے ضروری ساز و سامان کیبل آپریٹر کے ذریعہ اپنے کیبل ٹیلو یژن نٹ ورک میں مندرجہ دفعہ کے ٹمن (1) کے تحت جاری اطلاع نامہ میں مصروفتاریخ سے چھ ماہ کے اندر لگایا جائے گا۔

کیبل ٹیلو یژن نٹ ورک سے ٹیلی موافقات نظام میں خلل نہیں پڑنا چاہیے

10۔ ہر ایک کیبل آپریٹر کو یہ امر لقینی بنانا ہوگا کہ اس کا چلا یا جانے والا ٹیلی ویژن نظام، کسی بھی طرح جزو ٹیلی موافقات نظام میں مداخلت نہیں کرتا۔

باب۔ III

بعض ساز و سامان کی ضبطی اور ضبطی بحق سرکار۔

کیبل ٹیلو یژن نٹ ورک کو چلانے کے لئے استعمال کئے گئے ساز و سامان کی ضبطی کا اختیار

11۔ (1) اگر کسی مجاز افسر کے پاس یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ کیبل آپریٹر نے دفعات 3، 4، 5، 6، 7، 8 کی توضیعات کی خلاف ورزی کی ہے یا وہ خلاف ورزی کر رہا ہے تو وہ کیبل نٹ ورک چلانے کے لیے ایسے کیبل آپریٹر کے ذریعہ استعمال کیے جانے والے ساز و سامان کو ضبط کر سکے گا۔

(2) مجاز افسر ایسے ساز و سامان کو اس کی ضبطی کی تاریخ سے دس دن سے زائد کی مدت کے لیے اپنے پاس نہیں رکھے گا جزوں کے کا ایسے ضلع جج کی منظوری اس طرح رکھنے کے لیے حاصل کی گئی ہو، جس کے اختیار ساعت کی مقامی حدود کے اندر ایسی ضبطی کی گئی ہو۔

ضبطی بحق سرکار

12۔ دفعہ 11 کے ٹمن (1) کے تحت ضبط کیا گیا ساز و سامان ضبطی بحق سرکار کا مستوجب ہوگا جزوں کے کہ ایسا کیبل آپریٹر جس سے ساز و سامان ضبط کیا گیا ہو مذکورہ ساز و سامان کی ضبطی کی تاریخ سے تیس دن کی مدت کے اندر دفعہ 4 کے تحت خود کو بحیثیت کیبل آپریٹر جوڑ کروائے۔

ضبطی یا ضبطی بحق سرکار کی دیگر سزا کے لئے رکاوٹ نہیں بنے گی

13۔ دفعہ 11 یا دفعہ 12 میں محلہ ساز و سامان کی ضبطی یا ضبطی بحق سرکار سے کوئی ایسی سزا عائد کرنے کی ممانعت نہیں ہوگی جس کا اس کی رو سے متاثر شخص اس ایک کی توضیعات کے تحت مستوجب ہو۔

ضبط شدہ ساز و سامان کے لیے کیبل آپریٹر کو موقع کی فرائی

14۔ (1) دفعہ 12 میں محلہ ساز و سامان کی ضبطی بحق سرکار کے فیصلے کا کوئی حکم صادر نہیں کیا جائے گا جزوں کے کہ کیبل آپریٹر کو نوٹس کے ذریعے ایسے ساز و سامان کی مجوزہ ضبطی بحق سرکار کی وجوہات سے مطلع کیا جائے اور اس کو معقول موقع دیا جائے تاکہ وہ ضبطی بحق سرکار کے خلاف ایسے معقول وقت کے اندر جس کی نوٹس میں صراحت کی جائے، تحریری درخواست دے، اور اگر وہ چاہے تو اس معاملے میں اسے سنے جانے کا موقع دیا جائے:

بشرطیکہ جب ساز و سامان کی ضبطی کی تاریخ سے دس دن کی مدت کے اندر ایسا کوئی نوٹس نہ دیا جائے، تو ایسا ساز و سامان ایسے کیبل آپریٹر کو جس کے قبضے سے اسے ضبط کیا گیا تھا وہ مدت مقتضی ہونے کے بعد واپس کیا جائے گا۔

(2) باستثنہ اس امر کے جس کی ضمن (1) میں توضیع کی گئی ہے، مجموعہ ضابطہ دیوانی، 1908 کی توضیعات کا، جہاں تک ہو سکے، ضمن (1) میں محلہ ہر ایک کارروائی پر اطلاق ہو گا۔

اپیل

- 15 - (1) ساز و سامان کی ضبطی بحق سرکار کا فیصلہ کرنے والی عدالت کے کسی فیصلے سے ناراض کوئی شخص ایسی عدالت میں اپیل کر سکے گا جس میں ایسی عدالت کے فیصلے کے خلاف اپیل داکر ہو سکتی ہے۔
- (2) اپیلانٹ کو نے جانے کا موقع دینے کے بعد، اپیلی عدالت، ایسا حکم صادر کر سکے گی جسے وہ ٹھیک سمجھے اور جس میں ایسے فیصلے کی ازسر نو فیصلے کے لیے یا عدالتی فیصلے کے لیے، جسمی کہ صورت ہو، اضافی شہادت، اگر ضروری ہو، لینے کے بعد، اسے ایسی ہدایت کے ساتھ جسے وہ ٹھیک سمجھے، واپس بھیج سکے گی۔
- (3) ضمن (2) کے تحت صادر کیے گئے عدالت کے حکم کے خلاف کوئی مزید اپیل دائر نہیں ہو سکے گی۔

باب IV

جرائم اور سزا میں

اس ایکٹ کی توضیعات کی خلاف ورزی کرنے کی سزا

16 - (1) جو کوئی بھی اس ایکٹ کی توضیعات کی خلاف ورزی کرے وہ حسب ذیل سزا کا مستوجب ہو گا۔

(الف) پہلے جرم کے لیے، قید کی سزا جو دو سال کی مدت تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ جو ایک ہزار روپے تک ہو سکتا ہے یادنوں سزا میں؛

(ب) مابعد ہر ایک جرم کے لیے، سزا نے قید جو پانچ سال تک کے لیے ہو سکتی ہے اور جرمانے کی سزا جو پانچ ہزار روپے تک ہو سکتا ہے۔

(2) مجموعہ ضابطہ فوجداری 1973 میں مندرج کسی امر کے باوجود دفعہ 4 الف کی خلاف ورزی اس دفعہ کے تحت جرم قابل ساعت ہو گا۔

کمپنیوں کے جرائم

17 - (1) جب اس ایکٹ کے تحت کسی جرم کا ارتکاب کسی کمپنی نے کیا ہو، تو ہر ایک ایسا شخص جو جرم کے ارتکاب کے وقت کمپنی کا مگر اس تھا اور کمپنی کے کاروبار کا ذمہ دار تھا نیز کمپنی کو جواب دہ تھا، جرم کا قصور وار متصور ہو گا اور اس کے خلاف کارروائی کی جائے گی اور اسے حسب سزا دی جائے گی؛

بشرطیکہ اس ضمن میں درج کسی امر کی رو سے ایسا کوئی شخص کسی سزا کا مستوجب نہیں ہو گا، اگر وہ یہ ثابت کرے کہ جرم کا ارتکاب اس کے علم کے بغیر کیا گیا تھا ایسا نے ایسے جرم کے ارتکاب کو روکنے کے لیے تمام مستعدی کا استعمال کیا تھا۔

(2) ضمن (1) میں درج کسی امر کے باوجود، جب اس ایکٹ کے تحت کسی جرم کا ارتکاب کسی ڈائریکٹر، منتظم، سکریٹری یا کمپنی کے کسی دیگر افسر کی رضا مندی یا چشم پوشی سے کیا گیا ہے، یا اس کی کسی غفلت سے قبل مذوب ہے، تو ایسا ڈائریکٹر، منتظم، سکریٹری یا دیگر افسر اس جرم کا قصور وار متصور ہو گا اور اس کے خلاف کارروائی کی جائے گی اور اسے حسب سزا دی جائے گی۔

تشریح — اس دفعہ کی اغراض کے لیے

- (الف) ”کمپنی“ سے مراد ہے کوئی سند یافتہ جماعت اور اس میں کوئی فرم یا افراد کی دیگر انجمن شامل ہے؛ اور
- (ب) کسی فرم کی نسبت ”ڈائریکٹر“ سے فرم کا حصہ دار مراد ہے۔

18۔ کوئی عدالت اس ایکٹ کے تحت قابل سزا کسی جرم کی سماحت نہیں کرے گی بجز اس کے کہ اس کا خریری استغاثہ کسی مجاز افسر نے کیا ہو۔

باب 7

متفرق

مفاد عامہ کے لیے بعض پروگراموں کی ترسیل کی ممانعت کا اختیار

19۔ جب کوئی مجاز افسر مفاد عامہ کے لیے ایسا کرنا ضروری یا قریبین مصلحت سمجھے تو وہ بذریعہ حکم، کسی کیبل آپریٹر کو کسی ایسے پروگرام یا چینل کی ترسیل یا مکر ترسیل کی ممانعت کر سکے گا جو دفعہ 5 میں مولہ پروگرام کوڈ اور دفعہ 6 میں مولہ اشتہار کوڈ کے مطابق نہ ہو یا، اگر اس سے مذہب، نسل، زبان، ذات پاتا یا فرقے کی بنابریا کسی بھی دیگر بنا پر مختلف مذاہب، نسلی، لسانی یا علاقائی جماعتوں یا ذائقوں یا فرقوں کے مابین دشمنی، نفرت یا بداعتمنادی پھیلنے کا امکان ہو یا امن عامہ میں خلل واقع ہونے کا اندازہ ہو۔

مفاد عامہ کے لیے کیبل ٹیلیویژن نظام چلانے کی ممانعت کا اختیار

20۔ (1) جب مرکزی حکومت مفاد عامہ کے لیے ایسا کرنا ضروری یا قریبین مصلحت سمجھے، تو وہ ایسے علاقوں میں جن کی وہ سرکاری گزٹ میں اعلان نامے کے ذریعے اس بارے میں صراحت کرے، کسی کیبل ٹیلیویژن نٹ ورک کے چلانے کی ممانعت کر سکے گی۔

(2) جہاں مرکزی حکومت مندرجہ ذیل کے مفاد میں ایسا کرنا ضروری یا قریبین مصلحت سمجھے۔

(i) بھارت کا اقتدار اعلیٰ اور سالمیت؛ یا

(ii) بھارت کی حفاظت؛ یا

(iii) مملکت غیر کے ساتھ بھارت کے دوستانہ تعلقات؛ یا

(iv) امن عامہ، معقولیت اور اخلاق،

وہاں وہ حکم کے ذریعہ کسی چینل یا دوبارہ ترسیل یا دوبارہ ترسیل کی ضابطہ بندی کر سکے گی یا اس کی ممانعت کر سکے گی۔

(3) اگر مرکزی حکومت کی یہ رائے ہے کہ کسی چینل کا کوئی پروگرام دفعہ 5 میں مولہ مصروف پروگرام کوڈ یا دفعہ 6 میں مولہ مصروف اشتہار کوڈ کے مطابق نہیں ہے تو وہ حکم کے ذریعہ، ایسے پروگرام کی ترسیل یا دوبارہ ترسیل کی ضابطہ بندی کر سکے گی یا اس کی ممانعت کر سکے گی۔

دیگر قوانین کے اطلاق کی ممانعت نہیں ہوگی

21۔ اس ایکٹ کی توضیحات مندرجہ ذیل قوانین کے اضافی ہوں گی کہ انہیں منسوج کریں گی، ادویات اور تنفسدار اشیاء ایکٹ 1940، فاٹسی ایکٹ 1948، نشانات

اور نام (انسداد بے جا استعمال) ایکٹ، 1950، ادویات (کنشول) ایکٹ، 1950، ہیمناٹوگراف ایکٹ، 1952، ادویات اور طلبہ ایتی معالجات (قابل

اعتراض اشتہارات) ایکٹ، 1954، غذا میں ملاوٹ کا انسداد کا ایکٹ، 1954، انعامی مقابله جات ایکٹ، 1955، حق تصنیف ایکٹ، 1957، تجارتی اور

سوداگری نشانات ایکٹ، 1958، خواتین کی ناشائستہ تصویر کشی (مانعت) ایکٹ، 1986 اور صارفین تحفظ ایکٹ، 1986۔

قواعد بنانے کا اختیار

22۔ (1) مرکزی حکومت، سرکاری گزٹ میں اعلان نامے کے ذریعے اس ایکٹ کی توضیحات کی عمل آوری کے لیے قواعد بناسکے گی۔

(2) خاص طور پر اور متنزہ کرہ اختیار کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر، ایسے قواعد سے مندرجہ ذیل تمام امور یا ان میں سے کسی امر کی توضیع ہو سکے گی، یعنی کہ:-

(الف) دفعہ 4 کے ضمن (2) کے تحت درخواست کافر اور واجب الادافیں؛

(الف الف) چندہ کی شرح کی نشر و اشاعت کرنے کا طریقہ اور وہ میعادی وقفہ جن پر دفعہ 4 الف کے ضمن (د) کے تحت چندہ واجب الادا ہوگا۔

(الف الف الف) دفعہ 4 الف کے ضمن (4) کے تحت روٹ پیش کرنے کا فارم طریقہ اور وقفہ جس پر ایک رپورٹ مندرجہ ضمن کے تحت وقتاً فوقتاً پیش کی جائیں گی۔

(ب) دفعہ 5 کے تحت پروگرام کوڈ؛

(ج) دفعہ 6 کے تحت اشتہاری کوڈ؛

(د) دفعہ 7 کے تحت کیبل آپریٹر سے رکھے جانے والے جسٹر کافارم؛

(ه) کوئی دیگر امر جو مقررہ کیا جانا مطلوب ہو، یا مقرر کیا جائے۔

(3) اس ایکٹ کے تحت بنایا ہوا ایک قاعدہ بنائے جانے کے بعد جس قدر جلد ہو سکے، تمیں دن کی مجموعی مدت تک پارلیمنٹ کے ہر ایک ایوان میں، جب اس کا اجلاس جاری ہو، رکھا جائے گا، اور یہ مدت ایک ہی اجلاس یا دو یا یکے بعد دیگرے آنے والے اجلاسوں کے دوران ہو سکتی ہے اور اگر اس اجلاس کے جس میں وہ اس طرح رکھا گیا ہو یا فوراً بعد آنے والے اجلاس کے مقضی ہونے سے قبل، دونوں ایوان اس قاعدے میں کسی قسم کا رد و بدل کرنے پر اتفاق کریں، یادوں ایوان متفق ہوں کہ اس قاعدے کو نہ بنانا چاہیے، تو اس کے بعد وہ قاعدہ ایسی رد و بدل کی ہوئی صورت میں موثر ہو گا یا کوئی اثر نہ رکھے گا، جیسی کہ صورت ہو، تاہم ایسی کوئی ترمیم یا كالعدمی اس قاعدے کے تحت ماقبل کیے گئے کسی امر کے جواز کو مضر نہ پہنچائے گی۔

تمثیخ اور استثنیات

- 23۔ (1) کیبل ٹیلیویژن نظام (ضابطہ بندی) آرڈیننس 1995 ذریعہ ہے امنسوخ کیا جاتا ہے۔

(2) ایسی تمثیخ کے باوجود، مذکورہ آرڈیننس کے تحت کیا گیا کوئی امر یا کی گئی کوئی کارروائی، اس ایکٹ کی مثال تو ضیع کے تحت کیا گیا یا کی گئی متصور ہوگی۔